دربار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں اسلام قبول کرنے والے بچے

اور سندھ حکومت کا فیصلہ۔

بقلم۔عبدالواحد رسولنگری۔

۔تمہید۔

حالیہ دنوں میں سندھ اسمبلی نے ایک بل منظور کیا ہے جس کی رو سے کسی غیر مسلم کے اٹھارہ سال کی عمر سے پہلے اسلام لانے پر پابندی عائد کر دی گئی ہے اور اسے قابل تعزیر جرم قرار دیا گیا ہے۔اوراب ایسا ہی بل قومی اسمبلی سے منظور کرانے کی بھی اطلاعات گردش کر رہی ہیں۔آج کی گفتگو میں ہم سندھ اسمبلی کے اس فیصلہ پر تین باتیں عرض کریں گے۔۔

۔۔۔پہلی بات۔۔۔

اس میں کوئی شک نہیں کہ کسی بھی غیر مسلم کو جبرا مسلمان نہیں بنایا جاسکتا خواہ وہ بالغ ہو یا نابالغ اسلامی تعلیمات اس سلسلہ میں بہت واضح ہیں اور حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرت طیبہ اس پہ روشن مثال ہے۔آپ علیہ السلام سے ایک بھی ایسا واقعہ نہیں ملتا کہ آپ نے کسی بھی غیر مسلم کو جبرا مسلمان کیا ہو لہذا غیر مسلم مسلمانوں کی طرف سے اس بارہ میں مطمئن رہیں۔

۔۔۔دوسری بات۔۔۔

اس میں بھی کوئی شک نہیں کہ اگر کوئی غیر مسلم اپنی رضامندی سے مسلمان ہوتا ہے تو اسے کسی صورت بھی واپس کفر میں جانے پر نہ مجبور کیا جائے گا اور نہ ہی جانے کی اجازت دی جائیگی وہ عمر کے کسی بھی حصہ میں ہو بچہ ہو جوان ہو یا بوڑھا مرد ہو یا عورت بلکہ اب وہ اسلامی برادری کا ایک فرد بن چکا ہے اسے وہی حقوق حاصل ہونگے جو دوسرے مسلمانوں کو حاصل ہیں وہ مسلمانوں کا بھائی ہے اور

آیت کریمہ۔۔۔انماالمؤمنون اخوۃ۔۔۔کامصداق ہے

لہذا غیر مسلم یہاں بھی اطمینان رکھیں کہ مسلمان اسے ذلیل ورسوا نہیں کریں گے بلکہ اپنا بھائی کر رکھیں گے۔۔

۔۔۔تیسری بات۔۔۔

یہ بات بھی ہمارے ارباب اقتدار کے پیش نظر رہے کہ تاریخ اسلام کا آغاز ہی بچوں کے قبول اسلام سے ہوا ہے اور اسلام کے ابتدائی زمانہ میں بہت سارے کم عمر بچے دربار رسالت مآب صلی اللہ علیہ وسلم میں حاضر ہو کر مسلمان ہوئے اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے قبول اسلام کو کسی عمر کے ساتھ پابند نہیں کیا بلکہ ان کی حوصلہ افزائی فرمائی اور خصوصی شفقت ومحبت کا معاملہ فرمایا

ہم ایسے چند بچوں کا تذکرہ کرتے ہیں جنہوں نے بچپن میں اسلام قبول کیا اور پھر اسلام کی گرانقدر خدمات انجام دیں

...1۔۔

۔۔امیر المومنین حضرت علی المرتضی رضی اللہ عنہ

قبول اسلام کے وقت آپکی عمر تقریبا دس سال تھی آپنے اپنے خاندان اور قبیلہ کے برخلاف علی الاعلان اسلام قبول کیا اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے شانہ بشانہ کھڑے ہوئے آپکی خدمات سے اسلامی تاریخ روشن ہے۔

---2---

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ

آپ بچپن میں یتیم ہوگئے تھے قبول اسلام کے وقت عمر تقریبا پندرہ سال تھی نبی پاک علیہ السلام نے ان کو اسلام قبول کرنے کی دعوت دی جسے انہوں نے بخوشی قبول کیا۔آج سندھ حکومت پیغمبر پاک کے اس عمل کو کس نام سے یاد کرے گی۔

---3---

حضرت سعد بن ابی و قاص رضی اللہ عنہ۔

یہ وہ صحابی ہیں جنہوں نے اسلام میں سب سے پہلے تیر چلایا قدیم الاسلام ہیں۔ قبول اسلام کے وقت ان کی عمر سترہ برس تھی آپ علیہ السلام نے ان کا اسلام لانا قبول فرمایا۔

---4---

حضرت عمیر بن ابی و قاص رضی اللہ عنہ۔۔

یہ حضرت سعد بن ابی و قاص کے چھوٹے بھائی ہیں چودہ برس کی عمر میں اپنے بڑے بھائی کے ہمراہ اسلام قبول کیا اور پھر مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت بھی کی اور کفر واسلام کی پہلی جنگ غزوہ بدر میں شریک ہوئے اور سولہ برس کی عمر میں غزوہ بدر ہی میں جام شہادت نوش فرمایا۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کے قبول اسلام پہ کم عمر ہونے کی وجہ سے کوئی پابندی نہیں لگائی۔

---5---

حضرت عمرو بن سلمہ رضی اللہ عنہ

آپ وہ کم عمر صحابی ہیں جنہوں نے سات سال کی عمر میں اسلام قبول کیا اور اپنے قبیلہ کو کم عمری میں نمازیں بھی پڑھائیں اور اسی عمر میں قرآن پاک کا بہت سارا حصہ حفظ بھی کر لیا تھا۔۔۔

---6---

یہودی بچے کا قبول اسلام۔

امام بخاری رحمۃاللہ علیہ نے بخاری شریف میں نقل کیا ہے کہ ایک یہودی کا کمسن بچہ نبی پاک کی خدمت میں حاضر ہوتا تھا ایک دفعہ وہ بچہ بیمار ہوا تو حضور صلی اللہ علیہ وسلم اس کی مزاج پرسی کیلیئے اس کے گھر تشریف لے گئے اس وقت بچہ زندگی کی آخری سانسیں لے رہا تھا آپ نے بچے کو اسلام قبول کرنے کی دعوت دی جسے اس نے قبول کر لیا اور مسلمان ہو گیا

سندھ حکومت آپ علیہ السلام کے اس عمل کو کیسے تعبیر کرے گی۔

---7---

حضرت زید بن ثابت رضی اللہ عنہ۔

یہ وہ صحابی ہیں جنہیں کاتب وحی اور جامع قرآن ہونے کا اعزاز حاصل ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ان کو اٹھارہ برس کی عمر میں سریانی زبان سیکھنے کیلئے بھیجا قبول اسلام کے وقت ان کی عمر اٹھارہ سال سے بہت کم تھی۔۔۔

---8-9-

حضرت معوذ و معاذ رضی اللہ عنھما۔۔

یہ دونوں وہ صحابی ہیں جنہوں نے کم عمری میں اسلام قبول کیا اور غزوہ بدر میں شریک ہوئے اور ابو جہل کو واصل جہنم کیا

خلاصہ کلام

یہ کہ اٹھارہ برس سے کم عمر میں اسلام قبول کرنا کبھی بھی قابل تعزیر جرم نہ تھا بلکہ اسے علامت سعادت سمجھا گیا ہے

لہذا ایسا قانون جس میں اٹھارہ سال سے کم عمر افراد کے اسلام لانے پہ پابندی لگائی جائے خلاف عقل و نقل اور انسانی حقوق کے منافی شمار ہو گا ہمارا ارباب اقتدار سے مطالبہ ہے کہ ایسی حرکات سے مکمل پرہیز کریں اور سندھ اسمبلی کے فیصلے کو واپس لیں۔۔۔۔۔

والسلام۔ عبدالواحد رسولنگری۔۔16-9-2021-